سوال

(901) قلید کا مادہ قلادہ ہے جس کا معنی گلے کا ہار اور پٹہ ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مولانا سرفراز صفدر الکلام المفید فی اثبات التقلید ص ۲۳ پر فرماتے ہیں : تقلید کا مادہ قلادہ ہے جس کا معنی گلے کا ہار اور پٹہ ہے وَلَاالْقَلَآئِدَ کا جملہ قرآن کریم میں موجود ہے 1 اور بخاری ص ۲۳۰ ج ۱ میں باب تقلید الغنم ۔ باب القلائد اور باب تقلید النعل مستقل ابواب موجود ہیں جن میں پش کردہ مرفوع احادیث میں فَیُقَلِّدُ الْغَنَم اور فَتَلْتُ قَلَآئِدَہَا کے الفاظ موجود ہیں اور مسلم ص ۴۲۵ ج ۱ میں بھی فَقَلَّدَہَا کے الفاظ مرفوع حدیث میں موجود ہیں مگر غیر مقلدین کو یہ لفظ قرآن وحدیث میں بالکل نظر نہیں آتے اور یہ لفظ ہار کے معنی میں بھی آتا ہے جیسا کہ استعارت عائشۃ من اسماء قلادۃ یعنی قلادہ جب انسان کے گلے میں ہو تو ہار کہلاتا ہے اور حیوان کے گلے میں ہو تو پٹہ کہلاتا ہے ص ۲۹ مقدمہ میں لکھتے ہیں لغوی معنی تقلید کا مادہ قلادۃ ہے (الخ) نیز فرماتے ہیں حدیث میں آتا ہے کہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے استعارت عائشۃ من اسماء قلادۃ الحدیث 2 حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے ہار مانگا تھا (اور پہنا) ص ۳۰ پر فرماتے ہیں انسان کے لیے بجائے ہار کے حیوانوں کا پٹہ ہی مراد لینا اور اس پر اصرار کرنا نہ صرف یہ کہ عقل کی خامی ہے بلکہ اخلاقی پستی بھی ہے ۔ آپ اس کی وضاحت فرما دیں ؟ مولانا محمد صفدر عثمانی

1 پ ۶ المائدۃ 2 بخاری ص ۴۸ ج ۱ ، ص ۵۳۲ ج ۱ و مسلم ص ۱۶۰ ج ۱

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس سلسلہ میں جو الفاظ قرآن وحدیث میں وارد ہوئے ہیں کبھی کسی اہل حدیث نے ان کا انکار نہیں کیا بات دراصل یہ ہے کہ کچھ لوگ اصرار کرتے ہیں کہ ''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور کسی مجتہد کے اتباع کو تقلید کہنا اور قرار دینا درست ہے '' تو اس پر اہل حدیث سوال کرتے ہیں کہ ہمیں یہ چیز قرآن وحدیث سے دکھا تو کیونکہ ہمارے علم کے مطابق قرآن مجید کی کسی آیت کریمہ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی صحیح یا حسن حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور کسی مجتہد کے اتباع کو تقلید نہیں کہا گیا ۔ بس بات فقط یہ ہے اور آپ ماشاء اللہ خوب جانتے ہیں کہ آپ کی قرآن وحدیث سے نقل کردہ عبارات میں سے کسی ایک عبارت میں بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور کسی مجتہد کے اتباع کو تقلید قرار نہیں دیا گیا ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد01ص574

محدث فتویٰ